ادارہ

# اخبارالاحرار

## تحفظ ختم نبوت کانفرنس رحیم یارخان (رپورٹ: حافظ عبدالمالک شاہین)

رحیم یار خان (۲۰/نومبر) مجلس احرار اسلام اللہ کی دھرتی پر اللہ کا نظام چاہتی ہے۔ افلاطون کا نظامِ جمہوریت، خدائی نظام کے مقابل بغاوت ہے۔ جمہوریت کی جنگ لڑنے والے دین کے دشمن ہیں۔ مجلس احرار اسلام دو سال سے حکومتِ الٰہیہ کے قیام اور مرزائیت کے تعاقب کے لیے جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہے۔ مسئلہ ختم نبوت ہمارے ایمانیات کا مسئلہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے جامعہ فاروقیہ رحیم یار خان میں متحدہ رابطہ کمیٹی مجلس احرار اسلام کے زیر انتظام تحفظ ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جس کی صدارت مجلس احرار اسلام رحیم یار خان کے امیر حافظ محمد اشرف نے کی۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض مولوی کریم اللہ نے انجام دیئے۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ بیرونی طاقتیں اور یہودی وقادیانی لابی پاکستان کی پارلیمنٹ سے مرزائیت کے حق میں قرار داد پاس کرانے کی سازش کررہے ہیں۔ ہم اس سازش کو ان شاءاللہ ناکام بنادیں گے۔ اگر خدانخواستہ ممبرانِ اسمبلی نے یہ حرکت کی تو نہ پارلیمنٹ رہے گی اور نہ وزراء رہیں گے۔ جو منصبِ ختم نبوت کو چھیڑے گا اس کا بیڑا غرق ہو جائے گا۔ یہ منصب اللہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق سے بھی پہلے عطا کیا ہے۔ اللہ کے فیصلہ کے مقابلہ میں جہلاء کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔ انھوں نے کہا کہ جنوبی وزیرستان میں امریکی بمباری ایک ظالمانہ اقدام ہے اور ظلم کو جائز کہنا کفر ہے۔ اربابِ اقتدار وزیروں کی فوج بھرتی کر کے دشمن کے آگے کاسہ لیے پھرتے ہیں۔ اصل جنگ نظام کی ہے۔ خدائی نظام نافذ کرو امن ہو جائے گا۔ مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ احرار اور تحفظ ختم نبوت لازم وملزوم ہیں۔ مجلس احرار کا قافلہ ۱۹۳۴ء سے رواں دواں ہے۔ مولانا سید حسین احمد مدنی کی صدارت میں امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے سیکڑوں علماء کی موجودگی میں قادیان میں احرار کانفرنس میں انگریز کے خود کاشتہ پودے مرزائیت کو للکارا۔ ۱۹۵۳ء میں دس ہزار مسلمانوں نے مسئلہ ختم نبوت پر اپنی جانیں قربان کیں۔ ہم وارثانِ ختم نبوت ہیں۔ قادیانیت کے خلاف محاسبہ جاری رکھیں گے۔ انھوں نے کہا کہ قادیانی پاکستان کی سلامتی کے لیے خطرہ ہیں۔ ۶۰۰ قادیانی اسرائیلی فوج میں بھرتی ہو چکے ہیں۔ یہ فلسطینی مسلمانوں کی جاسوسی کرتے ہیں۔ علامہ اقبال نے کہا تھا قادیانی یہودیت کا چربہ ہے۔ یہ ملک وملتِ اسلامیہ کے غدار ہیں۔ انھوں نے کہا کہ گورنر پنجاب قادیانیوں کی پشت پناہی کررہے ہیں اور وزیراعلیٰ پنجاب نے قادیانیت کے مسئلہ پر آنکھیں بند کی ہوئی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ اگر حکومت نے مرزائیوں کے خلاف ایکشن نہ لیا تو پھر ۱۹۵۳ء کی تاریخ دہرائی جائے گی۔ حافظ محمد اکبر اعوان نے کہا کہ گستاخ ختم نبوت کے لیے صرف تین یوم کی مہلت ہے۔ انھوں نے کہا کہ اکابرِ احرار کی شاندار تاریخ ہے۔ یہ حکومت کے سامنے مسئلہ ختم نبوت پر ڈٹ گئے۔ انگریز بھی انھیں نہ جھکا سکا۔ ہمارے بزرگوں کو انھی خاندان کی بدولت کلمہ نصیب ہوا۔ انھوں نے کہا کہ گورنر پنجاب ختم نبوت کا سوداگر بن چکا ہے۔ گورنر ہاؤس عیاش کا اڈہ بن گیا ہے۔ ہم ختم نبوت کے

پلیٹ فارم پر حکمرانوں کے محاسبہ اور ختم نبوت کے تحفظ کے لیے ہراول دستہ کا کردار ادا کریں گے۔ کانفرنس سے مولانا حبیب الرحمٰن درخواستی، مولانا عبدالرؤف ربانی، جمعیت اہل حدیث کے عبدالرشید شورش، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے قاری ثناءاللہ فاروقی، ڈسٹرکٹ خطیب مولانا رشید احمد عباسی، جامعہ قادریہ کے مہتمم مولانا شفیق الرحمٰن سراجی اور دیگر علماء نے خطاب کیا۔ سیکڑوں افراد نے کانفرنس میں شرکت کی۔ کانفرنس رات گئے تک جاری رہی۔ آخر میں قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے دعا کرائی۔

مجلس احرار اسلام ضلع رحیم یار خان کے رہنماؤں مولانا بلال احمد، صوفی محمد اسحاق، مولانا ابومعاویہ فقیر اللہ رحمانی اور محمد یعقوب نے کانفرنس کو کامیاب بنانے میں مثالی محنت کی۔

## مسلمانوں کی آزادی قائم رکھنا حکمرانوں کا فرض ہے (سید عطاء المہیمن بخاری)

رحیم یار خان (۲۰ رنومبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی امیر مولانا سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ امریکہ سمیت مختلف ممالک میں جاری معاشی بحران اور قحط افغان، عراق اور پاکستان کے قبائلی علاقوں میں ہزاروں بے گناہ معصوم انسانی جانوں کو بارود کا ڈھیر بنانے اور ان مظلوموں کے قتل عام کی بناء پر اللہ کا عذاب ہے۔ اپنے آپ کو سپر طاقت کہلوانے والا امریکہ آج خلیجی ممالک سے ۳۰۰ ملین ڈالر کی اپیل کر چکا ہے۔ جو امریکی معیشت کی تباہی کا ثبوت ہے۔ جہاں کئی ادارے دیوالیہ ہو چکے ہیں۔ وہ دارالعلوم فاروقیہ عثمان پارک رحیم یار خان میں روزنامہ ''اسلام'' کو انٹرویو دے رہے تھے۔ اس موقع پر دارالعلوم فاروقیہ کے مہتمم حافظ محمد اکبر اعوان، مولانا فقیر اللہ رحمانی، مولانا بلال احمد، حافظ عبدالرحیم نیاز، حافظ محمد اشرف اور دیگر احرار کارکنان موجود تھے۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ شمالی علاقہ جات میں مشرقی پاکستان والا کھیل کھیلا جا رہا ہے کہ ہمیں زمین چاہیے، آدمی نہیں چاہیے۔ آج سے آٹھ سال قبل سابق صدر پرویز مشرف کے سیاہ دور میں جو معاہدے طاغوتی طاقتوں کے ساتھ کیے، ان کی روشنی میں امریکہ شمالی علاقہ جات میں جارحیت کا مرتکب ہو رہا ہے۔ جواب قبائلی علاقوں کے بعد بنوں میں بھی میزائل حملے کر رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ مسلمانوں کی آزادی کو قائم رکھنا حکمرانوں کا فرض ہے۔ پوری قوم امریکہ سے نجات چاہتی ہے۔ پاکستان کو امریکہ کی ریاست بنا دیا گیا ہے جو کچھ امریکہ یہاں کر رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ سرحدوں کا تحفظ پاک فوج کی اہم ذمہ داری ہے۔ اسلام کے نام لیواؤں کو دہشت گرد کہہ کر مارنا سراسر ظلم ہے۔ بے گناہ مسلمانوں کو اپنی ہی فوج مار رہی ہے اور کفر کے اشتراک سے یہ عمل جاری ہے۔ افغان سرحد پر پاک امریکہ مشترکہ فضائی حملے ایک لمحہ فکریہ ہے۔

☆☆☆

حاصل پور (پ ر) مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام مسجد عثمانیہ میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم و تحفظ ختم نبوت کے عنوان سے منعقدہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا ہے کہ تحفظ ختم نبوت سے متعلقہ قوانین کو ختم یا نرم کرنے کے لیے موجودہ حکمران رجیم خطرناک سازشیں کر رہی ہے۔ پیپلز پارٹی اور الطاف حسین کی بھول ہے کہ قوم اس مسئلہ پر کسی کمزوری کا مظاہرہ کرے گی۔ رانا محمد افضل کی زیر صدارت منعقدہ اجتماع سے قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری، عبدالرحمٰن باوا (لندن) عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا عبدالنعیم نعمانی، مولانا محمد صفدر عباس، مولانا محمد زمان، حافظ محمد اکرم، عمیر خالد اور دیگر مقررین نے خطاب کیا۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلام مکمل ضابطہ حیات ہے اور ہماری تمام مشکلات کا حل اسلام کے عمل نفاذ میں مضمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ محض چہرے بدلنے سے ہماری مشکلات میں کمی واقع نہیں ہو سکتی یہ خطہ جس مقصد کے لیے حاصل کیا گیا تھا اس کی سلامتی کو بچانے کے لیے بھی ضروری ہے کہ اسلام

نافذ کیا جائے۔عبدالرحمٰن باوا،عبداللطیف خالد چیمہ،مولانا عبدالنعیم نعمانی اور دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانی مغربی انٹرنیشنل لابنگ کے ذریعے پاکستان میں سیاسی اثر ورسوخ بڑھا کر ملکی سلامتی کو بھی خطرے میں ڈال رہی ہے۔قادیانی جماعت اکھنڈ بھارت پر یقین رکھتے ہیں اور یہ ان کا مذہبی عقیدہ ہے۔قادیانیوں نے قادیانی ڈاکٹر عبدالسلام کے ذریعے پاکستان کے ایٹمی راز امریکہ کے ہاتھوں فروخت کیے۔مقررین نے کہا کہ پھر وقت آ گیا ہے کہ تحریک ختم نبوت کو از سرِ نو منظم کیا جائے اور نئی نسل کو قادیانیوں کی خطرناک سازشوں سے آگاہ کرنے کے لیے تعلیم و تربیت اور میڈیا کو استعمال میں لایا جائے۔اجتماع میں ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین کی طرف سے قادیانیوں کی بے جا حمایت کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی اور مطالبہ کیا گیا کہ آئین اور قانون کی بالادستی کو یقینی بنایا جائے۔امتناع قادیانیت ایکٹ پر مؤثر عمل درآمد کرایا جائے۔قادیانیوں کو اسلامی علامات وشعائر کے استعمال سے روکا جائے۔

☆☆☆

حاصل پور(پ ر) مجلس احرار اسلام حاصل پور کے رہنما حاجی محمد اشرف،محمد نعیم ناصر،سید صدیق حسین شاہ،حافظ محمد ہارون نے ''متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی کے قیام کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ تمام مکاتب فکر کی طرف سے تحفظ ختم نبوت کے لیے مشترکہ جدوجہد وقت کی آواز اور ضرورت ہے۔

☆☆☆

قبولہ(۶رفروری) مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام اور مولانا نعمت اللہ اور قاری محمد اشرف کی زیر نگرانی چک نمبر ۴۱ ای بی کی جامع مسجد میں منعقدہ ایک دینی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی رہنما سید محمد کفیل بخاری،عبداللطیف خالد چیمہ اور مولوی رشید احمد منچن آبادی نے کہا ہے کہ اسلام مذہب نہیں بلکہ دین ہے اور اس دین الٰہی میں پوری انسانیت کی فلاح مضمر ہے۔آخرت کا تصور ہی دنیا میں کامیابی کا راز ہے۔ہمیں دینی وایمانی اور قومی غیرت کا مظاہرہ کرنا چاہیے اور کفر وگمراہی کے مقابلے میں جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ مبارکہ اور حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بتائے ہوئے راستے سے حقیقی کامیابی حاصل کرنی چاہیے۔سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ منکرین کے خلاف تمام طبقات کو منظم آواز بلند کرنے کی ضرورت ہے۔عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ قادیانیت اور رافضیت جیسے فتنوں کا تعاقب وقت کی ضرورت ہے۔مولانا رشید احمد نے کہا کہ جزاء وسزا کا اسلامی تصور انسان کو گناہوں سے بچاتا ہے۔علاوہ ازیں احرار رہنماؤں نے قاری محمد اشرف کے فرزند حافظ محمد اسلم کے انتقال پر ان سے تعزیت کا اظہار کیا۔

## دنیا بھر کا کفر عالم اسلام کے خلاف سازشوں میں مصروف ہے۔(محمد فرحان الحق)

ملتان(۹رنومبر) فکر اقبال سے انحراف آج ہماری تنزلی کا سبب ہے کشکول اٹھائے جھولی پھیلائے قومی رہنما قوم کو خودی کا سبق کیا دیں گے۔علامہ محمد اقبال ایک شاعر ہی نہیں بلکہ قرآن مجید کی عملی تفسیر تھے جو اپنے کلام کے ذریعے مسلمانان ہند کو حقیقی وعملی مسلمان ہونے کا درس دیتے تھے۔آج ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اقبال کے فلسفہ خودی کو سمجھتے ہوئے خود کو احکامات الٰہی کے پابند کریں تاکہ اس وقت عالم کفر متحد ہو کر عالم اسلام کے خلاف جو ناپاک سازشیں کر رہا ہے اس کو منظم انداز سے روکا جا سکے۔ان خیالات کا اظہار تحریک طلباء اسلام ملتان کے رہنما محمد فرحان الحق نے مختلف دینی، سیاسی اور سماجی

تنظیموں کے عہدیداروں سے یومِ اقبال کے حوالہ سے منعقدہ مجلس مذاکرہ ''فکر اقبال اور آج کا پاکستان'' میں کیا۔

چیچہ وطنی (۱۰ر نومبر) علاقے میں بڑھتی ہوئی قادیانی سرگرمیوں کے حوالے سے مدرسہ عزیزیہ فصلیہ چک نمبر ۱۸۱۔۹ ایل میں قاری شبیر احمد کی زیرنگرانی تحفظ ختم نبوت کے سلسلہ میں ایک بڑا دینی اجتماع مولانا محمد احمد (سمندری والے) اور صوفی نصیر احمد چیمہ کی زیرصدارت منعقد ہوا۔ جس میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنما مولانا اللہ وسایا، مولانا محمد رفیق جامی، مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ اور دیگر مقررین نے خطاب کیا اور عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور ردّ قادیانیت کے حوالے سے تفصیلی روشنی ڈالی۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ علاقے کے مسلمانوں کو قادیانیوں اور قادیانی نواز عناصر کا بائیکاٹ اور محاسبہ کرنا چاہیے۔

## حضرت سید عطاء المحسن بخاریؒ کی شخصیت و کردار مشعل راہ ہے۔ (محمد سلیمان یمنی)

لاہور (۱۲ر نومبر) تحریک طلباء اسلام لاہور کے زیر اہتمام ابن امیر شریعت سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی یاد میں دفتر احرار نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں تقریب منعقد ہوئی، جس کی صدارت مولوی محمد سلیمان یمنی نے کی۔ انھوں نے کہا کہ شاہ جی اپنے عظیم والد کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنی زندگی فتنہ قادیانی کی سرکوبی کے لیے وقف کردی۔ بڑے سے بڑا لالچ اور سخت سے سخت صعوبتیں ان کے پایہ استقلال میں لغزش نہ لاسکیں۔ شاہ جی اپنے عہد کے ایک ہی انسان تھے جو کبھی مصلحت آمیز مصالحت شکار نہ ہوئے۔ انھوں نے کہا کہ شاہ جی کی متنوع رنگ شخصیت ہمارے لیے مشعل راہ ہے۔ ان کے افکار و خیالات اور نظریات نہ صرف دل و دماغ کو معطر کرتے ہیں بلکہ منزل کو متعین کرنے میں رہنمائی بھی کرتے ہیں۔ قاری اکرام معاویہ نے کہا کہ وہ خطابت کے بے تاج بادشاہ تھے۔ حافظ صدیق نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وفات سے ایک سال قبل اپنی ساری املاک مدرسہ کے نام وقف کردی تھیں جو تا قیام قیامت ان کے لیے صدقۂ جاریہ ہے۔ تقریب سے محمد شاہد، محمد عبداللہ، عمر حیات نے بھی خطاب کیا۔

## عبداللطیف خالد چیمہ کا تین روزہ دورہ اسلام آباد/ راولپنڈی (رپورٹ: زوہیب عمر)

اسلام آباد (۲۲ر نومبر) ۲۴ سال قبل ۲۶ر اکتوبر کو قادیانیوں نے ساہیوال میں جامعہ رشیدیہ کے استاد اور مجلس احرار اسلام ساہیوال کے امیر قاری بشیر احمد حبیب اور پولی ٹیکنیکل کالج کے طالب علم اظہر رفیق کو شہید کردیا تھا۔ سپیشل ملٹری کورٹ ملتان نمبر ۶۲ نے پانچ ملزمان کو سزائے قید اور دو ملزمان کو سزائے موت سنائی تھی۔ تقریباً ساڑھے نو سال کی سزا بھگتنے کے بعد ہائی کورٹ نے قادیانی ملزمان کو رہا کرنے کا حکم دیا تو مقدمہ کے مدعی عبداللطیف خالد چیمہ کی طرف سے جماعت نے سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی۔ ۱۲ر جنوری ۲۰۰۴ء کو سپریم کورٹ نے قادیانی ملزمان کے وارنٹ جاری کیے۔ چونکہ ملزمان ملک سے فرار ہوچکے ہیں۔ اس لیے گرفتار نہ ہوسکے۔ تاہم ۲۰ جنوری ۲۰۰۸ء کو سپریم کورٹ کے چیف جسٹس جناب عبدالحمید ڈوگر نے کی سربراہی میں قائم بنچ نمبرا نے مدعی مقدمہ عبداللطیف خالد چیمہ کو طلب کیا جس پر انھوں نے عدالتِ عظمیٰ سے درخواست کی کہ ملزمان کو قانون کے مطابق گرفتار کیا جائے اور ساہیوال کی انتظامیہ کو اس بابت حکم صادر فرمایا جائے۔ عدالت نے قادیانی ملزمان کے جاری کردہ دائمی وارنٹ گرفتاری برقرار رکھے اور یقین دلایا کہ جب بھی ملزمان منظر پر آئے اُن کو ضرور گرفتار کرلیا جائے گا۔

عدالتِ عظمیٰ سے فراغت کے بعد عبداللطیف خالد چیمہ نے سپریم کورٹ کے احاطے میں اسلام آباد کے میڈیا کو اس کیس کے حوالے سے بریفنگ دی اور روزنامہ ''اسلام'' اسلام آباد کے سینئر صحافی جناب مفتی عمر فاروق کی طرف سے

ظہرانے میں شرکت کی اور مفتی صاحب کے ہمراہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اسلام آباد کے رہنما اور جامع مسجد فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے خطیب قاری عبدالوحید قاسمی کے ہاں تشریف لے گئے۔ جہاں باہمی دلچسپی کے امور خصوصاً آزاد کشمیر میں قادیانی سرگرمیوں کے حوالے سے ضروری مشاورت ہوئی۔ روزنامہ ''اُمت'' کے ایگزیکٹو ایڈیٹر اور ممتاز صحافی محترم سیف اللہ خالد (راولپنڈی) (جو چیمہ صاحب کے میزبان تھے) نے علماء کرام اور صحافیوں سے ملاقاتوں کا خاص اہتمام کر رکھا تھا۔ چنانچہ محترم سیف اللہ خالد کی رہائش گاہ تین روز تک ملاقاتوں اور رابطوں کا جنکشن بنا رہا۔ جہاں متعدد حضرات سے تبادلۂ خیال ہوتا رہا۔ ۲۱ر نومبر کو محترم عبداللطیف خالد چیمہ، جناب سیف اللہ خالد کی معیت میں جامعہ محمدیہ اسلامیہ سٹریٹ صادق آباد راولپنڈی تشریف لے گئے اور مدیر جامعہ جناب مفتی مجیب الرحمٰن کے جوان سال فرزند حافظ محمد معاویہ کی شہادت پر تعزیت کا اظہار کیا اور انہی کے ادارے میں پہلے سے طے شدہ نظم کے مطابق ''عقیدۂ ختم نبوت اور قادیانی ریشہ دوانیوں'' کے حوالے سے بڑی مفید اور معلوماتی گفتگو کی۔ نماز جمعۃ المبارک کے بعد حضرت مفتی صاحب کی طرف سے ضیافت میں شرکت کی۔ دیگر علماء کرام کے علاوہ احرار کارکن جناب چودھری خادم حسین اور جناب خالد محمود کھوکھر بھی شریک ہوئے۔ یہاں سے فارغ ہو کر محترم چیمہ صاحب روزنامہ ''اوصاف'' کے دفتر تشریف لے گئے۔ جہاں تحریک ختم نبوت کی تازہ ترین صورتحال اور قادیانی سازشوں کے حوالے سے ممتاز صحافی جناب نوید مسعود ہاشمی نے ان کا تفصیلی انٹرویو کیا۔ ''اوصاف'' کے ایڈیٹر جناب محسن بلال خان سے بھی تبادلۂ خیال ہوا اور قادیانی سازشوں کے پس منظر اور بیرونِ ممالک ارتدادی سرگرمیوں پر گفتگو بھی ہوئی۔ نمازِ مغرب کے بعد مولانا عبدالقدوس محمدی نے آب پارہ کے ایک ہوٹل میں ضیافت کا اہتمام کیا۔ جس میں جناب محمود الحسن میر کے علاوہ میرے ایک قریبی ساتھی اور راقم نے بھی شرکت کی۔ میرے لیے یہ ایک خوشگوار حیرت کا باعث بنا کہ چھوٹے سے ہوٹل کے ایک گوشے میں چیمہ صاحب ہمارے ساتھ گپ شپ بھی کرتے رہے اور ایک میز پر ساتھ ساتھ اپنا دفتری و جماعتی لکھنے پڑھنے کا کام بھی کرتے رہے اور خبر تیار کر کے مجھے دیں اور کہا کہ فلاں فلاں اخبار کو فیکس کر دی جائیں۔ بہت ہی خوشگوار ماحول کی اس نشست کے بعد وہ اپنی قیام گاہ سیف اللہ خالد کے ہاں تشریف لے گئے اور رات دس بجے کے بعد روزنامہ ''ایکسپریس'' اسلام آباد کے صحافی جناب مقبول احمد گوہر کی طرف سے دی گئی ضیافت میں جناب سیف اللہ خالد کے ہمراہ شرکت کی۔ ۲۲ر نومبر کو صبح روزنامہ ''اسلام'' کے لیے جناب مفتی عمر فاروق نے اُن سے تفصیلی انٹرویو کیا۔ بعدازاں وہ مفتی صاحب کے ہمراہ آب پارہ میں روزنامہ ''نوائے وقت'' کے ساتھ انٹرویو کے لیے تشریف لے گئے۔ جہاں سینئر سٹاف رپورٹر جناب قاضی بلال سعید نے ''ایوانِ وقت'' میں اُن سے انٹرویو لیا۔ بعدازاں قاضی صاحب نے ''نوائے وقت'' اسلام آباد کے ریذیڈنٹ ایڈیٹر جناب جاوید صدیق سے ملاقات کا اہتمام کیا۔ ملاقات میں جناب جاوید صدیق نے کہا کہ ختم نبوت کے محاذ پر ''نوائے وقت'' ہر ممکن تعاون جاری رکھے گا، لیکن کام کو جدید بنیادوں پر استوار کرنے کی ضرورت ہے اور مجلس احرار اسلام کو چاہیے کہ وہ اپنے ماضی کی روایات کو زندہ کرے۔ بعدازاں اسلام آباد کے معروف صحافی جناب اکرام بخاری نے چیمہ صاحب کے اعزاز میں ضیافت کا اہتمام کیا۔ اس کے بعد وہ جناب سیف اللہ خالد کے ہمراہ پنج بھاٹھ محقق اور مصنف جناب بشیر احمد کے ہاں تشریف لے گئے جہاں محترم شکیل عثمانی اور بشیر احمد صاحب سے ضروری اور مفید تبادلۂ خیال ہوا۔ بعد نماز عشاء آریہ محلّہ راولپنڈی میں چودھری خادم حسین کی رہائش گاہ پر چیمہ صاحب نے عشائیہ میں شرکت کی اور علماء کرام اور احرار کارکنوں سے کام کے حوالے سے تبادلۂ خیال کیا۔ مرحوم مرزا غلام قادر (مشہور احرار کارکن راولپنڈی) کے بھائی مرزا محمد یونس سے تعزیت کا اظہار کیا اور

اگلے روز ۲۳ رنومبر کو واپس روانہ ہو گئے۔ مختلف حلقوں کے حضرات خصوصاً علماء کرام اور صحافیوں نے چیمہ صاحب کے دورے کا خیر مقدم کیا اور تعاون بھی! لیکن ساتھ ساتھ تقریباً سبھی افراد نے اسلام آباد میں بڑھتے ہوئے قادیانی اثر ونفوذ کے حوالے سے ان کو بریف بھی کیا اور یہ بھی درخواست کی کہ مجلس احرار اسلام اسلام آباد کی صورت حال پر نظر رکھے اور تحریک ختم نبوت کو مؤثر کرنے کے لیے اپنا کردار ادا کرے کہ یہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ٹی وی چینل ''ڈان نیوز'' کے ممتاز صحافی جناب عمران صاحب نے بھی اپنی ملاقاتوں میں قادیانی سرگرمیوں کے حوالے سے تفصیلی گفتگو کی اور کہا کہ ہمیں توقع ہے کہ مجلس احرار اسلام دنیا کے بدلتے ہوئے منظر کو ملحوظ رکھتے ہوئے میڈیا کی طرف خصوصی توجہ دے گی۔

## قادیانیوں کی طرف سے دو مسلمانوں کو شہید کرنے والے ملزمان کے دائمی وارنٹ گرفتاری برقرار

اسلام آباد (آن لائن) چیف جسٹس آف پاکستان عبدالحمید ڈوگر نے ۲۴ سال قبل قادیانیوں کی طرف سے دو مسلمانوں کو مشن چوک ساہیوال میں شہید کیے جانے کے ایک مشہور مقدمہ میں ملزمان کے دائمی وارنٹ گرفتاری برقرار رکھتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ ملزمان کو اگر پاکستان میں پایا جائے تو فوری طور پر گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا جائے۔ جمعرات کے روز مقدمہ کی سماعت چیف جسٹس آف پاکستان عبدالحمید ڈوگر کی سربراہی میں جسٹس اعجاز یوسف اور جسٹس اعجاز الحسن پر مشتمل تین رکنی بنچ کے سامنے شروع ہوئی تو مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے عدالتِ عظمیٰ کو بتایا کہ ملزمان ابھی تک گرفتار نہیں ہو سکے جس پر عدالت نے استفسار کیا کہ کیا ملزمان پاکستان میں ہیں یا بیرونِ ملک فرار ہو چکے ہیں جس پر عدالت کو بتایا گیا کہ ملزمان کے بارے میں شبہ ہے کہ وہ بیرونِ ملک فرار ہو چکے ہیں۔ اس پر عدالت عظمیٰ نے ملزمان کے دائمی وارنٹ گرفتاری برقرار رکھتے ہوئے ہدایت کی کہ ملزمان جب بھی پاکستان آئیں یا وہ نظر آئیں تو ان کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا جائے۔ تفصیلات کے مطابق ۲۶ ر اکتوبر ۱۹۸۴ء کو ساہیوال مجلس احرار اسلام کے صدر اور مشہور دینی درس گاہ جامعہ رشیدیہ کے استاد قاری بشیر احمد حبیب اور پولی ٹیکنیکل کالج کے طالب علم اظہر رفیق کو قادیانیوں نے مشن چوک ساہیوال کے قریب شہید کر دیا تھا۔ اس پر مجلس احرار اسلام کے رہنما عبداللطیف خالد چیمہ نے ۲۶ ر اکتوبر کو ہی ساہیوال کے تھانہ اے ڈویژن میں ایف آئی آر درج کروائی تھی۔ بعد ازاں سپیشل ملٹری کورٹ نمبر ۶۲ ملتان نے طویل سماعت کے بعد قادیانی ملزمان محمد الیاس منیر (مربی) اور نعیم الدین کو سزائے موت سنائی تھی جس کی بعد ازاں صدرِ پاکستان ضیاء الحق مرحوم نے بھی توثیق کر دی تھی جبکہ ملزمان نے عدالت عالیہ میں سپیشل ملٹری کورٹ کو دیا تھا کہ اس مقدمہ کو دفعہ ۳۰۲ ت پ کی بجائے دفعہ ۳۰۴ ت پ کے تحت ٹرائل کرے جس کی سزا زیادہ سے زیادہ دس سال ہے جبکہ ملزمان پہلے ہی ساڑھے نو سال سے جیل میں ہیں۔ لہٰذا ان کو رہا کیا جاتا ہے۔ اس پر مدعی پارٹی کا مؤقف یہ تھا کہ سپیل ملٹری کورٹ کی سزا کو عدالت عالیہ تبدیل کرنے کی مجاز نہ تھی کیونکہ مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر زون اے نے سپیشل ملٹری کورٹ کو نظر ثانی کی ہدایت کی تھی نہ کہ پابند کیا تھا کہ ملزمان کا ٹرائل دفعہ ۳۰۴ ت پ کے تحت ہی چلایا جائے جس پر سپیشل ملٹری کورٹ نے دورانِ نظر ثانی کیس کو بغور جائزے کے بعد دفعہ ۳۰۲ ت پ کے تحت ہی قابل سزا رکھا اور مزید دس ہزار روپے اور پانچ ہزار روپے بالترتیب جرمانے کا اضافہ کر دیا جبکہ آئینی طور پر ملٹری کورٹ کے فیصلوں کو تحفظ فراہم کیا گیا تھا۔ اسی بناء پر مدعی پارٹی نے ۱۲ جنوری ۲۰۰۴ء میں عدالتِ عظمیٰ میں اپیل دائر کی جس پر جمعرات کے روز سماعت کے دوران عدالت نے ملزمان کے دائمی وارنٹ گرفتاری برقرار رکھے۔